السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ عبدالقادر جیلانی یا ابو الحسن شاذلی وغیرہ بزرگوں کی طرف جو سلسلے منسوب ہیں کیا ان میں داخل ہونے اور ان کی طرف نسبت کرنے میں کوئی حرج ہے ؟ کیا یہ کام سنت ہے یا بدعت ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام ابو داؤد اور دیگر محدثین نے حضرت عرباض بن ساریہؓ سے حدیث بیان کی ہے کہ ایک دن جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی پھر ہماری طرف رخ اور کیا اور ایک انتہائی پر تاثیر وعظ ارشاد فرمایا کہ آنکھیں اشکبار ہوگئیں اور دل دہل گئے ۔ ایک صاحب نے عرض کی ''یا رسول اللہ ﷺ! یہ تو ایسا وعظ ہے جیسے کوئی الوداع کہنے والا نصیحت کیا کرتا ہے ۔ تو آپ ﷺ ہم سے کیا عہد وپیمان لینا چاہتے ہیں ؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

أُوصيكُم بتقوى اللهِ والسَّمعِ والطَّاعةِ وإن كانَ عبدًا حبشيًّا، من يعِشْ منكُم بعدي فسيرى اختلافًا كثيرًا فعليكُم بسُنَّتي وسُنَّةِ الخلفاءِ الرَّاشدينَ المَهْديِّينَ تمسَّكوا بها وعَضُّوا عليها بالنَّواجذِ وإيَّاكم ومُحدَثاتِ الأمورِ فإنَّ كُلَّ مُحدَثةٍ بدعةٌ وكُلَّ بدعةٍ ضلالةٌ)

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور سن کر حکم ماننے کی وصیت کرتا ہوں ' اگرچہ ایک حبشی غلام تمہارا امیر بن جائے ۔ کیونکہ جو کوئی میرے بعد زندہ رہے گا بڑے اختلاف دیکھے گا ۔ تو تم میرے طریقے پر اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے پر کاربند رہنا ۔ اسے مضبوطی سے پکڑے رکھنا ' بلکہ داڑھوں سے پکڑ کر رکھنا اور نئے نئے کاموں سے بچنا ۔ کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے ۔ ''

اس حدیث میں رسول اللہa نے یہ خبر دی ہے کہ آپ کی امت میں بہت سے اختلاف ہوں گے اور لوگ الگ الگ راہوں پر چل نکلیں گے اور بہت سی بدعتیں ایجاد ہوجائیں گی ' چنانچہ آپ نے مسلمانوں کو یہ حکم دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور نبی aکی سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور انہیں اختلاف ' تفرقہ اور بدعتوں سے ڈرایا کیونکہ یہ گمراہی اور ہلاکت کا باعث ہیں اور جو شخص ان راہوں پر چلتا ہے وہ راہ راست سے دور ہوجاتا ہے ۔ چنانچہ آپ aنے امت کو وہی نصیحت کی جو اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان میں کی ہے :

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ١٠٣ ...آل عمران

''تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور الگ الگ نہ ہوجاؤ ۔ ''

اور فرمان ہے :

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ١٥٣ ...الأنعام

''اور تحقیق یہ میرا راستہ ہے جو سیدھا ہے تو اس پر چلو اور دوسری راہوں کے پیچھے نہ لگنا ' ورنہ وہ تمہیں اس کے راستے سے جدا کر دیں گی ' اس نے تمہیں یہ نصیحت کی ہے کہ تاکہ تم بچ جاؤ ۔ ''

ہم بھی آپ کو وہی نصیحت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے کی ہے اور نصیحت کرتے ہیں کہ اہل سنت والجماعت کے طریقہ پر قائم رہیں اور ان تمام چیزوں سے بچیں جو اہل طریقت نے ایجاد کرلی ہیں ' یعنی ملاوٹی تصوف ' خود ساختہ وظیفے ' غیر شرعی اذکار اور دعائیں جن میں صاف طور پر شرک پایا جاتا ہے یا وہ شرک کا ذریعہ ہیں مثلاً غیر اللہ سے فریاد کرنا ' اسم مفرد کے ساتھ اللہ کا ذکر کرنا ' ایسے الفاظ کے ساتھ ذکر کرنا جو در اصل اللہ تعالیٰ کے نام نہیں مثلاً ''آہ '' اور بزرگوں کے وسیلہ سے دعا کرنا ' ان کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ دلوں کے راز جان لیتے ہیں اور مل کر ایک آواز سے اللہ کا ذکر اور شعر پڑھتے ہوئے تھرکنا اور اس طرح کی دیگر حرکات جن کا اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت میں کوئی ذکر نہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ